النحل: آیت 61 ... اور ... الفاطر: آیت 45 ۔ کے مروجہ غلط ترجموں اور غلط تفہیم ۔ کی اصلاح

Surah Al-Nahal Chapter 16: Verse 61

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِم **مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِن دَابَّةٍ** وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ
فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٦١﴾

جماعت احمدیہ	ابوالاعلی مودودی [16:61]	علامہ جوادی [16:61]
اور اگر اللہ انسانوں کا اُن کے ظلم کی بنا پر مؤاخذہ کرتا تو اس (زمین) پر کوئی جاندار باقی نہ چھوڑتا لیکن وہ انہیں ایک طے شدہ میعاد تک مہلت دیتا ہے۔ پس جب ان کی میعاد آپہنچے تو نہ وہ (اس سے) ایک لمحہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔	اگر کہیں اللہ لوگوں کو اُن کی زیادتی پر فوراً ہی پکڑ لیا کرتا تو روئے زمین پر کسی متنفس کو نہ چھوڑتا لیکن وہ سب کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیتا ہے، پھر جب وہ وقت آجاتا ہے تو اس سے کوئی ایک گھڑی بھر بھی آگے پیچھے نہیں ہو سکتا۔	اگر خدا لوگوں سے ان کے ظلم کا مواخذہ کرنے لگتا تو روئے زمین پر ایک رینگنے والے کو بھی نہ چھوڑتا لیکن وہ سب کو ایک معین مدّت تک کے لئے ڈھیل دیتا ہے اس کے بعد جب وقت آجائے گا تو پھر نہ ایک ساعت کی تاخیر ہوگی اور نہ تقدیم۔
محمد جوناگڑھی [16:61]	**احمد رضا خان [16:61]**	**محمد حسین نجفی [16:61]**
اگر لوگوں کے گناہ پر اللہ تعالیٰ ان کی گرفت کرتا تو روئے زمین پر ایک بھی جاندار باقی نہ رہتا، لیکن وہ تو انہیں ایک وقت مقرر تک ڈھیل دیتا ہے، جب ان کا وہ وقت آجاتا ہے تو وہ ایک ساعت نہ پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔	اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم پر گرفت کرتا تو زمین پر کوئی چلنے والا نہیں چھوڑتا لیکن انہیں ایک ٹھہرائے وعدے تک مہلت دیتا ہے پھر جب ان کا وعدہ آئے گا نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹیں نہ آگے بڑھیں،	اگر اللہ لوگوں کو ان کی زیادتی پر (فوراً) پکڑ لیا کرتا تو پھر روئے زمین پر کسی جاندار کو نہ چھوڑتا مگر وہ انہیں ایک مقررہ مدت تک مہلت دیتا ہے پھر جب وہ مقررہ وقت آجاتا ہے تو اس سے وہ ایک گھڑی پیچھے آگے نہیں ہو سکتے۔

فی الحال۔ ہماری قوم میں۔ اِس آیت کے یہ (ایسے) ترجمے رائج ہیں۔ اب دیکھیں کہ اللہ تعالے نے اِسی آیت کا۔ کتنا مختلف مطلب بتلایا ھے ..؟..

Surah Al-Nahal Chapter **16**: Verse **61**

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِن دَابَّةٍ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ
فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٦١﴾

اللہ تعالے نے میرے دِل پر ۔اِس آیت کا مندرجہ ذیل مطلب (مفہوم، عرفان) نازل فرمایاھے

اگرچہ۔ اللہ تعالے انسانوں سے اُن کے اُس ظلم کا مؤاخذہ (ضرور) کرے گا۔ جو ظلم۔ وُہ انسان۔ جانوروں (چارپاؤں) میں سے کچھ کے اوپر بوجھ رکھتے ہوئے کریں. (کرتے ہیں)۔ لیکن۔ اللہ تعالے، انسانوں کے ایسے ظلموں کا مواخذہ۔ ایک مقررہ حد تک کیلئے۔ مؤخر کردیتے ہیں۔ چنانچہ۔ جب بھی۔ کسی انسان کا جانوروں پر کیا جانے والا ظلم۔ اُس مقررہ (معین) حد تک پہنچ جائے۔ تو پھر۔ اُن انسانوں کا مواخذہ۔ کرنے میں ایک لمحے کی بھی تاخیر نہیں کی جاتی۔... اور... نہ ہی... ایسے ظلم کے معین حد تک پہنچنے سے پہلے کسی کا مواخذہ کیا جاتا ھے۔

اے میری قوم کے لوگو!۔... آپ نے دیکھا.؟. کہ ہماری قوم میں اِس آیت کے تقریبا۔ سارے مروجہ ترجمے۔ اللہ تعالے پر۔ (نعوذ باللہ)۔ یہ الزام لگارھے ہیں کہ۔ **اگر اللہ تعالے انسانوں کا مواخذہ کرتے۔ تو۔ دَابَّةٍ ۔ میں سے کسی کو زندہ نہ چھوڑتے۔** **مزید ظلم یہ ھے** ۔ کہ اکثر علماء نے اپنی غلط تفہیم کو درست کرنے کی بجائے۔ دَابَّةٍ ۔ کے معنوں میں ترمیم (تحریف) کردی۔ تا کہ۔ اِس آیت کے بارے میں۔ اُن علماء کے ترجمے۔ مضحکہ خیز اور احمقانہ نہ لگیں۔ چنانچہ۔ ہمارے اکثر علماء نے ۔ دَابَّةٍ ۔ کا ترجمہ **... ہر جاندار (ہر متنفس)...** لکھا ھے ۔ حالانکہ۔ دَابَّةٍ ۔ کا یہ ترجمہ لکھنا صریحاً غلط ھے (اور گمراہ کُن ھے) .... کیونکہ۔ انسان، پرندے اور مچھلیاں۔ دَابَّةٍ ۔ میں شامل نہیں ہوتے۔

اللہ تعالے نے تو۔ اِس آیت میں۔ انسانوں کے زیرِ تصرف چارپاؤں (جانوروں)۔ پر سامان رکھتے ہوئے۔ کسی قسم کا۔ ظلم کرنے سے منع فرمایا ھے۔ انسانوں کے ظلم کے مواخذے کیوجہ سے۔ جانوروں (چارپاؤں) کو نیست و نابود کرنے کی بات۔ نہیں کی ھے۔ ہماری قوم کے۔ تقریباً سارے مروجہ اردو ترجمے۔ غلط ہیں۔ ہمارے علماء سے درخواست ھے۔ کہ۔ اب۔ اِس آیت (16:61)۔ کے ترجموں۔ کی اصلاح کرلیں۔ اللہ تعالے کی بات سُننے (پڑھنے) کے بعد۔ اُس پر صدقِ دِل کیساتھ غور کرنا ۔ آپ کا فرض بھی ھے۔ اور اللہ تعالے کی رحمتوں، برکتوں اور فضلوں کا یقینی موجب بھی ھے۔

آیئے... اب اسی مضمون کی تائید کرنے والی۔ قرآنِ مجید کی ایک اور آیت پر غور کرتے ہیں۔

Surah Al-Fatir Chapter **35** : Verse **45**

وَلَوۡ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوۡا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهۡرِهَا مِنۡ دَآبَّةٍ وَّلٰـكِنۡ يُّؤَخِّرُهُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى‌ ۚ
فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيۡرًا ﴿۴۵﴾

جماعت احمدیہ

اور اگر اللہ لوگوں کا اس کے نتیجہ میں مؤاخذہ کرتا جو انہوں نے کمایا تو اس (زمین) کی پشت پر کوئی چلنے پھرنے والا جاندار باقی نہ چھوڑتا۔ **لیکن وہ ان کو (آخری) مقررہ مدت تک مہلت دیتا ہے۔ پس جب ان کی (مقررہ) مدت آجائے گی تو (خوب کھل جائے گا کہ) یقیناً اللہ اپنے بندوں پر گہری نظر رکھنے والا ہے۔**

ابوالاعلیٰ مودودی [35:45]

اگر کہیں وہ لوگوں کو اُن کے کیے کرتوتوں پر پکڑتا تو زمین پر کسی متنفس کو جیتا نہ چھوڑتا مگر وہ انہیں ایک مقرر وقت تک کے لیے مہلت دے رہا ہے پھر جب ان کا وقت آن پورا ہوگا تو اللہ اپنے بندوں کو دیکھ لے گا۔

محمد حسین نجفی [35:45]

اور اگر خدا لوگوں کا ان کے (برے) اعمال کی پاداش میں جلدی مواخذہ کرتا (پکڑتا) تو روئے زمین پر کوئی جاندار نہ چھوڑتا لیکن ان کو ایک مقررہ مدت تک مہلت دیتا ہے تو جب ان کی مدت پوری ہو جائے گی تو اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا (نگران) ہے۔

وحی ءِالٰہی سے منکشف تفہیم کے مطابق۔ اِس آیت کا ۔ایک ترجمہ یہ ھے

اگرچہ۔ اللہ تعالے انسانوں کے۔ اُن کاموں (اعمال) کا بھی مؤاخذہ کرتا ھے.. کہ... جانوروں (چارپاؤں) میں سے بعض کی پشت (پیٹھ) پر بوجھ رکھتے ہوئے۔ کوئی انسان کیسا اور کیا عمل (سلوک) کرتا ھے ؟۔ لیکن۔ اللہ تعالے، انسانوں کے ایسے کاموں کے مواخذہ کو۔ معین حد تک کیلئے۔ مؤخر کر دیتے ہیں۔ لیکن۔ جب کسی انسان کا ۔ اپنے باربرداری کے جانوروں کے ساتھ سلوک.... بدسلوکی، یا، ظلم کی معین حد تک پہنچ جائے۔ تو یقین رکھو...!... کہ اللہ تعالے اپنے بندوں کو ہمہ وقت دیکھ رہے ہیں۔

نوٹ۔1۔... اللہ تعالے نے۔(عَلَىٰ ظَهۡرِهَا مِن دَآبَّةٍ) فرمایا ھے۔ زمین کی پشت نہیں کہا ۔ بلکہ اُن جانوروں کی پشت۔ کی بات ھے۔

نوٹ۔2۔... تو اِسی مضمون کے متعلق ۔ میری ویب سائٹ پر ۔ ویڈیو نمبر 16 ۔ بھی دیکھ لیں۔ ویڈیو نسبتاً مفصل ھے ۔

نوٹ۔3۔... اللہ تعالے نے اِن دونوں آیات میں جو۔(أَجَلٍ مُّسَمًّى)۔ فرمایا ھے۔ اِن آیات میں۔ اِس (أَجَلٍ مُّسَمًّى)۔ کا مطلب مقررہ وقت یا مقررہ مدت نہیں ھے۔ بلکہ۔ مقررہ یا معینہ حد ھے۔ یعنی۔ بُرے سلوک، ظلم، لاپرواہی ۔ یا۔ وقت میں سے۔ ہر ایک کیلئے ایک حد معین ھے۔

والسلام۔ آپکا قومی بھائی........ محمد اسلم چوہدری (صبغت اللہ)......... آج... مورخہ..16 جنوری... سن عیسوی..2015.. ھے۔